طریق الفلاح

راہ فلاح

www.KitaboSunnat.com

اعداد:

عبدالہادی عبدالخالق مدنی

کاشانۂ خلیق، اٹوابازار، سدھارتھ نگر، یوپی

داعی احساء اسلامک سینٹر، سعودی عرب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

❀❀❀ توجہ فرمائیں! ❀❀❀

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب...........

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (UPLOAD) کی جاتی ہیں۔
- متعلقہ ناشرین کی اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات کی نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

❋❋❋ تنبیہ ❋❋❋

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر
تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں

ٹیم کتاب وسنت ڈاٹ کام

webmaster@kitabosunnat.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ (طبع ثانی)

الحمد للہ والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد:

یہ میرے عہد طالب علمی سنہ ۱۹۸۷ء کی بات ہے، میں جامعہ محمدیہ منصورہ مالیگاؤں مہاراشٹر میں زیر تعلیم تھا،ایک صاحب نے طلبہ کی ایک انجمن قائم کی اور اس انجمن کی جانب سے ایک کتابچہ کی اشاعت کی خواہش ظاہر کی، ناچیز اللہ کے فضل سے کچھ لکھ لیا کرتا تھا اور کئی مضامین مختلف مجلات میں چھپ چکے تھے، چنانچہ اللہ سے مدد مانگ کر میں نے یہ مختصر کتابچہ ترتیب دیا، آنجناب نے اسے شائع کر کے مفت تقسیم کیا، اور اللہ کے بہت سے بندوں نے اس سے فائدہ اٹھایا، اللہ انھیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

آج جب کہ اس کی پہلی اشاعت پر بیسیوں سال گذر چکے ہیں، دوبارہ اس کی اشاعت عمل میں لائی جارہی ہے، بعض معمولی ناگزیر تبدیلیاں کی گئی ہیں، ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالی اس کتابچہ کو اپنے مؤلف وناشر اور قاری ہر ایک کے لئے مفید بنائے۔ آمین

دعاگو

عبدالہادی عبدالخالق مدنی

کاشانۂ خلیق، اٹوا بازار، سدھارتھ نگر، یوپی

داعی احساء اسلامک سینٹر، سعودی عرب

۱۰/فروری ۲۰۱۱ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض ناشر

انجمن فلاح المسلمین ایک دینی واصلاحی تنظیم ہے جس کے قیام کا مقصد عوام الناس کی فلاح و بہبودی ہے۔ جس میں مختلف شعبے سرگرم عمل ہیں۔ان میں سب سے اہم شعبہ نشرواشاعت کا ہے۔ عوام الناس میں مختلف دینی واصلاحی پمفلٹ شائع کر کے مفت تقسیم کرنا جس کی ذمہ داری ہے۔ اللہ کے فضل و کرم اور اس کی توفیق ارزانی سے انجمن نے دو سال کی قلیل مدت میں جو ترقی کی اور کارنامے انجام دیئے وہ قابل تحسین اور لائق ستائش ہیں ۔ انجمن کے تمام شعبے اپنے فرائض کی انجام دہی میں مشغول ہیں بالخصوص شعبۂ نشرواشاعت انتہائی تیزی کے ساتھ اپنے فرائض کی ادائیگی میں مصروف ومنہمک ہے۔ زیر نظر رسالہ اسی سلسلے کی دوسری کڑی ہے۔

بہت دنوں سے کسی ایسے رسالہ کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی جسے پڑھ کر ایک عام آدمی بھی اسلام کو آسانی کے ساتھ سمجھ سکے،اور عقائد و

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعمال کی بنیادی باتوں سے باخبر ہوسکے، نیز وہ مختصر ہو اور مفت میں لوگوں کے درمیان تقسیم کیا جائے؛تاکہ ہر آدمی کو اس سے بہ سہولت استفادہ کا موقع ملے۔الحمدللہ ہمارے دیرینہ رفیق عبدالہادی علیم صاحب نے اس کا بیڑا اٹھایا،اور اپنی بساط کے مطابق کوشش کرکے تعارف اسلام کے موضوع پر یہ مختصر سارسالہ ہمارے سامنے پیش کیا۔ہم نے بہ خوشی اسے قبول کیااور اس کا نام "راہ فلاح" رکھا۔امید ہے کہ یہ رسالہ عوام الناس کے لئے مفید ثابت ہوگااور مقبولیت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔

ہم تمام لوگوں کو اس بات کی پر خلوص دعوت دیتے ہیں کہ وہ یہ رسالہ حاصل کرکے زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں،اور عہدیداران وارا کین کوخدمت دین کاموقع دیں،نیزان کے حق میں دعائے خیر کریں تاکہ ان کے لئے ذخیرۂ آخرت ہو۔

والسلام علیکم ورحمۃاللہ

عبدالوہاب عظمت علی خان

خادم انجمن فلاح المسلمین (بمبئی)

۵ جنوری ۱۹۸۸ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کائنات ایک کھلی کتاب

حق کی معرفت اور اس کی قبولیت کے لئے اللہ رب العالمین نے اپنی اس طویل و عریض کائنات میں بہت ساری نشانیاں رکھ دی ہیں، اور بندے کی ہدایت کے لئے اس نے بہت سارے انتظامات کر رکھے ہیں۔ دیکھنے کے لئے آنکھ، سننے کے لئے کان اور سوچنے کے لئے دل و دماغ عطا فرمایا ہے۔ ہر دن وہ بہت سارے واقعات و حوادث رونما فرما کر اپنے بندوں کو جھنجھوڑتا ہے، اور اپنی عطا کردہ دانائی و بینائی کو استعمال کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے کلام میں کائنات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے: ﴿تَبْصِرَةً وَذِكْرَى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ﴾ (ق: ۸) (یہ چشم بینا کی بینائی کے لئے اور اللہ کی طرف جھکنے والے بندوں کی نصیحت کے لئے ہے)۔

یہ عظیم کائنات اور اس میں موجود ساری مخلوقات جہاں انسانوں کے لئے اپنے اندر بہت سارا سامان عیش و نعمت رکھتی ہے۔ وہیں پر ہر صاحب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بصیرت کے لئے سامان ذکر و نصیحت بھی رکھتی ہے۔ صاحب عقل و دانش کی نگاہ میں سبز درختوں کا ایک ایک پتہ معرفت کردگار کا دفتر ہے۔ اسی لئے خالق کائنات نے اپنے کلام میں بار بار اپنے بندوں کی توجہ اس جانب مبذول کرائی ہے، اور کائنات میں فکر و تدبر کی دعوت دی ہے، اور حقیقت یہ ہے کہ جو کائنات کو بصیرت کی نگاہوں سے دیکھتا ہے وہ بلاشبہ صراط مستقیم کی ہدایت پا جاتا ہے۔

مذہب کی ضرورت

مذہب کو چھوڑ کر الحاد اور لا مذہبیت اپنانے سے انسان کو ہمیشہ دنیا کے طویل اور تاریک صحرا میں بھٹکنے کے سوا کچھ حاصل نہ ہو گا۔ اس کو ایسے سوالات در پیش ہوں گے جن کا وہ جواب نہیں دے سکے گا۔ حالانکہ ان سوالات کو اتنی آسانی کے ساتھ ٹالا نہیں جا سکتا۔ انھیں کے جواب پر زندگی کی راہیں متعین کرنی ہیں، اور مستقبل کا سارا انحصار انھیں کے جوابوں پر ہے۔ اس کے ذہن میں یہ سارے سوالات گردش کرتے رہیں گے کہ وہ اس دنیا میں کیوں پیدا ہوا؟ یہ کائنات کدھر سے آئی؟ اس کا موجد اور خالق

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کون ہے؟اس کااور ہمارا تعلق کیا ہے؟کیا ہماری طرح کوئی اور بھی مخلوق ہے جو ہماری نگاہوں سے اوجھل ہے؟اس مخلوق کا کام کیا ہے؟ کیا صرف یہی ایک دنیا ہے یا کوئی اور بھی دنیا ہے جس تک ہماری نگاہیں پہنچنے سے قاصر ہیں؟ کیا ہماری یہی زندگی پہلی اور آخری زندگی ہے یا اس کے بعد بھی کوئی زندگی ہے؟اور اگر ہے تو اس میں کیا ہوگا؟ یہ اور اس طرح کے بہت سارے سوالات مذہب سے دور انسان کے ذہن میں بار بار سرخ سوالیہ نشان بن کر ابھرتے رہتے ہیں، لیکن وہ انھیں دبادیا کرتا ہے، حالانکہ ان سوالات کو دبانے سے مسئلہ حل ہو جانے والا نہیں ہے بلکہ اور بڑھ جانے والا ہے، اور فکر و غم کے سمندر میں ڈوبا دینے والا ہے۔

موجودہ مذاہب

پھر جب مذکورہ سوالات کا جواب تلاش کرنے کے لئے کوئی اٹھتا ہے تو اسے ان کا جواب مذہب میں ملتا ہے۔ لیکن چونکہ یہ عالم رنگ و بو نوع بہ نوع مذاہب کی آماجگاہ ہے۔ اور ہر مذہب کے اپنے الگ الگ عقائد و تصورات اور جدا جدا قوانین و ضوابط ہیں جن پر وہ کار بند ہے، اس لئے یہی

www.KitaboSunnat.com

وقت حق کے متلاشی کے لئے سب سے کٹھن ہوتا ہے؛ کیونکہ یہ وقت ''انتخاب کا وقت'' ہوتا ہے اور یہاں اکثر کے قدم پھسل جایا کرتے ہیں، اور وہ سیدھی اور ٹیڑھی راہ میں تمیز نہیں کر پاتے۔ اس وقت اللہ کی عطا کردہ سننے، دیکھنے اور سمجھنے کی قوت کو صحیح طور پر کام میں لانا ہوتا ہے؛ کیونکہ یہی وہ ابتدائی منزل ہے جہاں بھٹک جانے کے بعد راستہ ملنا دشوار ہے۔

''حق ہمیشہ ایک ہوتا ہے جب کہ باطل کی کوئی گنتی نہیں'' یہ ایک حقیقت ہے، لیکن اس سے بھی بڑی اور تلخ حقیقت یہ ہے کہ حق کی راہیں پر خار ہیں، جبکہ باطل کی راہ پر پھولوں کی سیج بچھی ہوئی ہے۔ حق کی راہ میں قربانیاں دینی ہوگی، جب کہ باطل کی راہ میں آرام ہی آرام ہے۔ حق کا ساتھ دینے سے ساری دنیا دشمنی پر کمربستہ ہو جائے گی، جب کہ باطل کا ساتھ دینے سے ایسا کوئی خطرہ نہیں۔ حق پرستی میں قدم قدم پر ناگوار خاطر حادثات ہوں گے، خواہشات نفس کو دبانا اور کچلنا ہوگا، جب کہ باطل میں نفس کی ہر خواہش پوری ہوگی، اور وہاں کوئی پرسش کرنے والا نہ ہوگا۔

ان ساری باتوں کے خیال میں گذرنے سے حق کی جانب اٹھا ہوا قدم یک لخت رک جاتا ہے، پھر حق کا ساتھی وہی بن پاتا ہے جو ان سارے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصائب کے لئے اپنے آپ کو تیار کر لے، اور جس کے لئے اللہ تعالیٰ توفیق ارزانی فرمائے۔

وقت کے موجودہ مذاہب میں اسلام کے سوا کوئی مذہب حق اور راستی پر نہیں ہے۔ کیونکہ اس وقت اس دنیائے آب و گل میں جتنے بھی مذاہب اپنا وجود رکھتے ہیں اپنی اصلی صورت میں باقی نہیں رہے۔ تاریخی حیثیت سے غیر مستند اور ناقابل اعتبار ہیں۔ ان کی ہدایت کے سر چشمے یعنی ان کے رسول اور پیغامبر کی باتیں مٹ چکی ہیں، اور اگر کچھ موجود ہیں تو ان میں روشنی سے زیادہ تاریکی ہے؛ کیونکہ اس میں انسانی ہاتھوں نے بہت کچھ آمیزش کر دی ہے۔ اس کے بر خلاف اسلام کو تاریخ انسانی میں ایک بلند و بالا مقام حاصل ہے۔ اسے تاریخی طور پر مستند اور محفوظ باقی رہنے کا رحمانی سرٹیفکیٹ مل چکا ہے۔ یہ وہ خالص اور صاف ستھرا مذہب ہے جو ہر قسم کی آمیزش اور تحریف و تغیر سے پاک ہے۔

نجات کا ذریعہ صرف اسلام

آدم سے فخر بنی آدم اور ابوالبشر سے سید البشر تک سارے انبیاء کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دین اسلام تھا، جو آج بھی اپنی محفوظ شکل میں ہمارے سامنے موجود ہے۔ یہی ہدایت کا واحد ذریعہ ہے، اور یہی فقط نجات کا وسیلہ ہے۔ اسی کے اندر وہ نتھرا اور تروتازہ عقیدہ پایا جاتا ہے جو اپنے مضبوط اور پختہ دلائل و براہین کے ذریعے قلب و جگر کو سکون بخشتا، ذہن و دماغ کو قانع کرتا، ایمان و یقین کی روشنی سے دل کو منور کرتا، اور نور و حیات سے سینہ معمور کر دیتا ہے۔ اسی کے اندر وہ صلاحیت ہے کہ یہ پورے عالم انسانی کو ایک لڑی میں پرو کر انھیں ایک قبیلہ، ایک خاندان اور ایک اللہ کا بندہ بنا کر، ان میں راست بازی، عدل وانصاف، صدق و سچائی، مساوات و برابری پیدا کرے۔ اور اونچ پنچ کی زنجیروں کو کاٹ کر، چھوت چھات کے بندھنوں سے آزاد کر کے انھیں پوری حریت اور آزادی بخشے۔

اسلامی شریعت

اسلام کی حقانیت اور صداقت کا علم ہونے کے بعد جب کوئی حق پسند اس کی جانب بڑھتا ہے تو اسے اسلامی شریعت کے علم کی ضرورت پڑتی ہے؛ کیونکہ اسی کو اپنا کر اسے زندگی کی راہ طے کرنی ہے، رب کی رضا اور دنیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وآخرت کی سعادت سے ہمکنار ہونا ہے، اور چونکہ رضائے الٰہی کا حصول اعمال کی قبولیت پر معلق ہے لٰہذا یاد رہے کہ اعمال کی قبولیت کی دو شرطیں ہیں۔(۱)خلوص نیت(۲) توافق شریعت۔

یہ بھی ذہن نشین رہے کہ علم شریعت کتاب وسنت کے اندر ہے۔ رب کا قرآن اور محمد ﷺ کا فرمان، یہی دونوں اسلامی شریعت کے بنیادی مآخذ ہیں؛ لٰہذا انھیں دونوں پر عمل فوز و فلاح کی ضمانت ہے، اور اس صراط مستقیم اور روشن شاہراہ سے جو کتراتا ہے اس کے حصے میں خسارے کے سوا کچھ نہیں۔

عقیدہ

انسانی زندگی کی عمارت عقیدہ اور عمل دو بنیادوں پر تعمیر ہوتی ہے۔ ہر کوئی کسی نہ کسی خاص عقیدے کے ساتھ جیتا ہے، اور اسی عقیدے کے رنگ میں اس کی زندگی رنگی ہوئی ہوتی ہے؛ کیونکہ عقیدہ ہی وہ داخلی شئے ہے عمل جس کا خارجی اظہار ہے۔ اسی وجہ سے یہ ناممکن ہے کہ دنیا کا کوئی شخص بے عقیدہ ہو البتہ بد عقیدہ ہونا ممکن ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عقیدہ کسی ان دیکھی چیز پر دیکھی ہوئی چیز کی طرح یقین کرنے کا اور شک وریب کی گنجائش چھوڑے بغیر غیب کو مشاہدہ بنالینے کا نام ہے، اور ان دوٹوک اور بے لاگ فیصلوں کا نام ہے جنھیں انسان اپنی عقل سے سوچ کر، کانوں سے سن کر، اور قانون الٰہی کے ذریعے پرکھ کر صادر کرے، اور وہ عقل و نقل کی کسوٹی پر پورا اترے۔ یہی وجہ ہے کہ انسان جب اس طرح کا فیصلہ برحق اور درست سمجھ کر اپنے دل ودماغ میں ٹھان لیتا ہے تو کوئی طاقت اسے اس فیصلے سے ہٹا نہیں سکتی ہے۔

اسلام کے اندر چھ ٦ چیزوں (اللہ، فرشتوں، کتابوں، رسولوں، یوم آخرت اور تقدیر) پر عقیدہ رکھنا اور ایمان لانا لازم ہے۔

اللہ : اللہ پر نہ صرف اس طرح ایمان لانا ضروری ہے کہ اس کا وجود ہے بلکہ اس کی توحید کا اقرار بھی کرنا ہے۔ اس کی الوہیت، ربوبیت اور اسماء وصفات میں اسے یکتا و یگانہ سمجھنا ہے۔ اس کی بے نیازی کا یقین کرنا ہے، اور ماننا ہے کہ اس نے نہ کسی کو جنا ہے اور نہ ہی وہ جنا گیا ہے، اور نہ کوئی اس کا شریک اور ہمسر ہے۔ وہ سب کچھ دیکھتا اور سنتا ہے، وہ ہر انسان کی شہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رگ سے بھی زیادہ قریب ہے۔ ہر چھپی اور ڈھکی چیز کو جانتا ہے۔ اسے ہر حاضر وغائب کا علم ہے۔ نفع اور نقصان صرف اسی کے قبضے میں ہے۔ صرف وہی حاجت روا اور مشکل کشا ہے۔ بھروسہ کے لائق صرف اسی کی ذات ہے۔ نہ اسے نیند آتی ہے نہ اونگھ۔ وہ زندہ ہے اور دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے۔ زمین و آسمان اور پوری کائنات اسی کے قبضے میں ہے۔ وہ جب چاہے، جو چاہے، کر سکتا ہے۔ وہی پیدا کرنے والا، وہی امن دینے والا، وہی نگہبان ہے۔ اس کا مثل اور نظیر کوئی نہیں۔ وہ ہر طرح کے شرکاء سے پاک اور منزہ ہے۔ لائق عبادت صرف وہی ہے، اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔

فرشتے: یہ اللہ کی نورانی مخلوق ہیں۔ یہ نہ کھاتے ہیں اور نہ پیتے ہیں۔ ہمیشہ اللہ کی اطاعت میں مصروف رہتے ہیں۔ وہ کبھی اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے۔ ان کی اپنی کوئی طاقت نہیں، بلکہ وہ وہی کچھ کر سکتے ہیں جس کا اللہ نے انھیں حکم دیا ہے۔ ہمیں ان کے وجود پر اور ان کے اعمال پر جو کتاب و سنت سے ثابت ہیں، ایمان لانا واجب ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتابیں: بندۂ مومن کے لئے اس پر بھی عقیدہ رکھنا ضروری ہے کہ اللہ تعالٰی نے بندوں کی ہدایت کے لئے مختلف زمانوں میں اپنے رسول بھیجے، اور ان پر اپنی کتابیں نازل فرمائیں۔ جن میں سے چار مشہور کتابیں یہ ہیں:

(۱) توریت، جو موسیٰ علیہ السلام کو دی گئی۔

(۲) زبور، جو داؤد علیہ السلام کو عطا کی گئی۔

(۳) انجیل، جو عیسیٰ علیہ السلام پر اتاری گئی۔

(۴) قرآن مجید، جو ہمارے نبی محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ اور یہی آسمانی کتابوں میں سب سے آخری کتاب ہے۔ ان کے علاوہ دوسری چھوٹی اور بڑی کتابیں بھی ہیں، جن میں بعض کے نام ہمیں معلوم ہیں اور بہتوں کے معلوم نہیں ہیں، لیکن اجمالی طور پر تمام آسمانی کتابوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔

کیا ہم سابقہ کتابوں پر ایمان کے ساتھ ان کی تعلیمات پر عمل کے بھی مکلف ہیں؟ ہرگز نہیں، کیونکہ وہ کتابیں قرآن کے ذریعہ منسوخ ہو چکی ہیں، اور دوسرے یہ کہ ان میں تحریف و تغیر ہو چکا ہے، اور اس میں انسانی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاتھوں نے اپنی طرف سے بہت کچھ آمیزش کر دی ہے، اور نقص و اضافہ کر دیا ہے۔ اس وقت ساری آسمانی کتابوں میں معتبر، مستند اور محفوظ صرف قرآن کریم ہے۔ صرف اسی کی تعلیمات پر عمل کے ہم مکلف ہیں، اور دوسری کتابوں میں سے جن باتوں کی تصدیق قرآن سے ہو اسی کو ہم تسلیم کریں گے۔

رسول: اللہ تعالیٰ نے ہر زمانے میں ہر قوم وملت کے اندر اپنا ایک رسول بھیجا جو انھیں اللہ کی طرف دعوت دے اور عذاب الٰہی سے ڈرائے۔ ﴿وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ﴾ (فاطر: ۲۴) (ہر امت میں کوئی نہ کوئی ڈرانے والا آیا ہے)۔ جن میں سب سے پہلے آدم علیہ السلام اور سب سے آخری محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اللہ کے سارے نبیوں اور رسولوں نے اپنا اپنا پیغام اپنی امت کو پہنچا دیا۔ قرآن وحدیث میں کچھ انبیاء و رسل کا نام ملتا ہے اور کچھ کا نہیں۔ ہمیں مجموعی طور پر اس طرح ایمان لانا ہے کہ جن کا نام ہمیں معلوم ہے اور جن کا نام ہمیں معلوم نہیں ہم ان تمام انبیاء پر ایمان لاتے ہیں جو ہر زمانے اور ہر قوم میں اللہ کی طرف سے اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بندوں کو رشد و ہدایت کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے مبعوث کئے گئے۔

یوم آخرت : موجودہ دنیا، امتحان کی دنیا ہے۔اس کے بعد ایک اور دنیا مالک یوم الدین نے پیدا کیا ہے جس کا نام آخرت ہے۔اس آخرت کی دنیا میں موجودہ دنیا کے ہر انسان کو اپنے کئے کا پھل پانا ہے۔ ﴿فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ * وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾ (زلزال/۷۔۸) (جو ذرہ برابر نیکی کرے گا وہ اسے وہاں دیکھ لے گا،اور جو ذرہ برابر بدی کرے گا وہ بھی اسے وہاں دیکھ لے گا)۔بلاشک وشبہ وہ دنیا قائم ہونے والی ہے۔ مرنے کے بعد سب کو زندہ کیا جائے گا،اور ان سے ان کے کئے کا حساب لیا جائے گا۔ مؤمن جنت میں جائیں گے اور کافر و مشرک جہنم کے ایندھن بنیں گے۔

یوم آخرت پر ہر بندۂ مومن کو عقیدہ اور ایمان رکھنا لازمی ہے؛ کیونکہ اس پر ایمان لائے بغیر نہ ایمان کامل ہوتا ہے اور نہ ہی اصلاح اور استقامت نصیب ہوتی ہے۔

تقدیر : اللہ تعالیٰ نے تخلیق سے پہلے اپنے ازلی علم کے ذریعہ کل کائنات

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جملہ خلائق کا پختہ ، محکم ، تفصیلی اور جامع اندازہ قائم کیا اور تمام حوادث وواقعات کو ان کی کمیت ، کیفیت ، شکل و صورت ، وقت و جگہ ، اسباب ومقدرات اور ان کے نتائج کے ساتھ لوح محفوظ میں درج کر دیا۔ چنانچہ دنیا میں آج جو کچھ ہو رہا ہے اسی علم الہیٰ کے اندازے اور حساب کے مطابق ہے، اور جو کچھ ہو گا اسی کے مطابق ہو گا۔ اس میں کسی قسم کے خلل واضطراب، اصلاح و تبدیلی، تقدیم وتاخیر، کمی بیشی اور کسی بھی طرح کے کسی فرق کی کوئی گنجائش اور امکان نہیں۔ یہی قضاو قدر کا قدرتی نظام ہے جس پر ایمان لائے بغیر اور اس کے اچھے برے مقدرات کو راضی برضا ہو کر تسلیم کئے بغیر کسی بندے کا ایمان کامل نہیں ہو سکتا۔

یہی وہ عقائد ہیں جن پر ایمان ہونے نہ ہونے اور ان پر ایمان کی کمی وزیادتی اور پختگی و ناپختگی سے لوگوں کے اعمال مختلف ہو جاتے ہیں، اور ان کے ایمانی درجے بھی۔۔ عقیدۂ توحید کی کمزوری سے انسان شرک کے قریب پہونچ جاتا ہے، اور اس کے نہ ہونے سے شرک میں مبتلا رہتا ہے۔ عقیدۂ رسالت کی کمزوری سے انسان رسول کے مقام پر کسی امتی کو بٹھا کر اس کی تقلید کرنے لگتا ہے، اور یہ عقیدہ نہ ہونے سے انسان ضلالتوں کی ظلمتوں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں بھٹکتا رہتا ہے۔ اسے کوئی روشنی نہیں ملتی جو اسے راہ حق سے ہمکنار کرے اور منزل مقصود کو پہنچائے۔ عقیدۂ آخرت کی کمزوری سے انسان اعمال میں کوتاہی کرتا اور مرضئ مولیٰ کے حصول میں غفلت برتتا ہے، اور اس کے نہ ہونے سے شتر بے مہار ہو جاتا ہے، من مانی زندگی گذارتا ہے اور دنیا کو ظلم وفساد سے بھر دیتا ہے وغیرہ۔

اعمال

مذہب اسلام انسان کی پیدائش سے لے کر موت تک کی پوری زندگی کو سراپا عبادت بنا دینا چاہتا ہے؛ کیونکہ عبادت ہی وہ مقصد ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے جن وانس کو وجود بخشا ہے، لیکن اسلام کے اندر عبادت ایک وسیع مفہوم کا حامل ہے جس کا احاطہ چند لفظوں میں ممکن نہیں۔ اور اس کا سارا دار ومدار اس بات پر ہے کہ انسان اپنے ہر کام اللہ کی مرضی کے مطابق اور اس کی خوشنودگی حاصل کرنے کے لئے انجام دے۔ اگر وہ ایسا کرتا ہے تو اس کی ساری زندگی عبادت میں شمار ہو گی۔ تاہم اسلام میں کچھ ایسے اعمال بھی ہیں جو سب سے زیادہ اہمیت اور خصوصیت کے حامل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ شرعی اصطلاح میں انھیں ''ارکان اسلام'' کہا جاتا ہے؛یعنی اسلام کے ستون جن کے بغیر اسلامی عمارت قائم نہیں رہ سکتی، اور ان کی ادائیگی کے بغیر کوئی مسلمان کامل مسلمان نہیں ہو سکتا۔اور یہ کل پانچ ہیں۔

۱)۔ اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ (عقائد کی باتوں پر ایمان لانا ضروری ہے اور ایمان زبانی اقرار، قلبی تصدیق اور بدنی اعمال کا نام ہے ۔اس لئے تصدیق ویقین کے ساتھ زبانی اقرار بھی ضروری ہے۔اس کے بغیر کوئی شخص ظاہر اور باطن کسی بھی حال میں مؤمن نہیں ہو سکتا۔)

۲) ۔صلاۃ پڑھنا۔

۳) زکاۃ دینا۔

۴) رمضان کے صوم رکھنا۔

۵) حج ادا کرنا اگر بیت اللہ پہونچنے کی استطاعت اور قدرت ہو۔

ویسے تو مسلمان کا ہر ہر عمل جو وہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے انجام دے عبادت ہے؛ لیکن عام طور پر ''عبادات'' کا لفظ بول کر صوم وصلاۃ اور حج وزکاۃ وغیرہ مراد لیا جاتا ہے، پھر عبادات کے بعد معاملات کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منزل آتی ہے۔ اس کے بارے میں بھی اسلام کے اندر بہت ہی صاف وشفاف اور نتھرے ہوئے احکام موجود ہیں۔

مسلمانوں کو حلال طریقے سے روزی کمانی چاہیئے۔ خواہ وہ تجارت کے ذریعے ہو یا کسی اور پیشے کے ذریعے ہو۔ لین دین میں بڑی ہی امانت ودیانت سے کام لینا چاہیئے اور اس میں کسی قسم کا غصب اور خیانت ہرگز روا نہیں رکھنا چاہیئے۔ قرض کے معاملے میں قرض لینے والے کو اس کی ادائیگی قبل از وقت کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے اور قرض دینے والے کو نرمی کا سلوک اور معافی کا برتاؤ کرنا چاہیئے۔ سود اور رشوت سے دور رہنا چاہیئے۔ اور سارے معاملات کو بالکل صفائی سے نباہنا چاہیئے۔ ایک دوسرے کے حقوق کا خیال کرتے ہوئے حتی المقدور ان کی ادائیگی کی کوشش کرنی چاہیئے۔ ایک انسان پر اللہ تعالیٰ کا حق یہ ہے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی طرح شرک نہ کرے اور خود اس کے اپنے جیسے دوسرے انسانوں کے حقوق بھی اس پر ہیں۔ والدین، رشتہ دار، استاد، شاگرد، بیوی، شوہر، اولاد، یتیم، چھوٹے، بڑے، مہمان، پڑوسی، فقراء، مساکین، خادم، رفیق سفر، بیمار، مسلمان، غیر مسلم، حیوانات، پیڑ پودے سب کے اپنے اپنے حقوق ہیں۔ جن کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ادائیگی ایک مسلمان اپنی بساط بھر ضرور کرنے کی جدو جہد کرتا ہے۔ وہ دوسروں کو ستاتا نہیں۔ ان کی مصیبت پر خوش نہیں ہوتا۔ انھیں ذلیل کرنے کی خواہش نہیں کرتا۔ ان کے بارے میں بدگمانی نہیں رکھتا۔ ان کی غیبت نہیں کرتا۔ ان کی عیب چینی میں نہیں لگتا۔ بڑوں کے ساتھ بے ادبی سے پیش نہیں آتا اور چھوٹوں پر ظلم نہیں ڈھاتا بلکہ وہ سب کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہے۔ سب کی خوشی اور غمی میں شریک ہوتا ہے۔ تعزیت کرتا ہے۔ تسلی دیتا ہے۔ اطمینان دلاتا ہے۔ بڑے کا عزت و احترام کرتا ہے۔ چھوٹوں پر شفقت کی نگاہ رکھتا ہے۔ سب سے محبت رکھتا ہے۔ سب سے سلام کرتا ہے۔ بھلائی کا حکم دیتا اور برائی سے روکتا ہے۔ نیکیوں پر ابھارتا اور برائیوں سے دور رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ کسی کے سامنے بدزبانی نہیں کرتا۔ گالی نہیں دیتا۔ جھوٹ نہیں بولتا۔ برے مذاق نہیں کرتا۔ وعدہ خلافی اور عہد شکنی نہیں کرتا۔ کسی کی نقل نہیں اتارتا۔ کسی کا منہ نہیں چڑھاتا۔ غصہ سے بچتا ہے اور کبر و غرور سے دور رہتا ہے۔ تواضع و خاکساری کو اپناتا ہے۔ وقار و سنجیدگی اور حلم و بردباری سے کام لیتا ہے۔ صفائی اور سادگی کا اہتمام کرتا ہے، اور ہر طرح کے اچھے اخلاق اور اچھی خوبیوں سے مزین ہونا اپنا فرض سمجھتا ہے۔ احسان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر کے جتاتا نہیں اور تکلیف نہیں دیتا۔ اپنے پاس جو علم ہوتا ہے وہ دوسروں کو بھی سکھانے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ سب کے لئے خیر خواہانہ اور ہمدردانہ جذبات اپنے دل میں رکھتا ہے۔ اور وہ یہ سب کچھ اللہ کی رضا اور اس کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کرتا ہے۔ کسی دوسرے سے اس کے اجر کا طالب نہیں ہوتا۔ ریا نمود اور حصول شہرت کے لئے نہیں کرتا اور نہ ہی کوئی اور دنیوی مقصد اور غرض اس کے مد نظر ہوتی ہے۔

ہمارا فرض

اب ہم مسلمانوں کا فرض یہ ہے کہ دین اسلام کو اپنی زندگی میں پوری طرح اپنائیں، اور اس کی طرف دوسروں کو دعوت دیں؛ کیونکہ اس دین پر کسی خاص گروہ اور خاص قوم کا اجارہ نہیں ہے، بلکہ یہ ساری دنیا کے لئے عام ہے، اور اس دین کو اپنانا ہر انسان کا فطری حق ہے؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو اسی فطرت پر پیدا فرمایا ہے؛ لیکن وہ اپنے والدین، ماحول اور دوسرے مؤثرات کی بنا پر اس راہ سے مڑ گئے ہیں اور وہ فطرت کچل گئی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"دین کی دعوت" یہ مسلمانوں پر اللہ کی طرف سے بہت بڑا فریضہ ہے، اور اسی بناپر اللہ رب العزت نے اس امت کو "خیر امت" کے لقب سے نوازا ہے؛ کیونکہ یہ امت ایک تو خود ایمان قبول کرتی ہے، اور پھر دوسروں کو ایمان کی طرف دعوت دیتی ہے۔ برائیوں سے روکتی اور بھلائیوں کا حکم دیتی ہے۔اس فریضہ کا ہر مسلمان کو احساس ہونا چاہئے اور اپنی استطاعت کے مطابق اس کے ادا کرنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہئے؛ ورنہ بروز قیامت جب اس کے بارے میں ہم سے سوال ہوگا تو ہماری زبانیں گنگ ہوجائیں گی، اور اس وقت ہمیں شرمندگی سے دوچار ہونا پڑے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں روز محشر کی رسوائی سے بچائے۔ آمین۔

الحمد اللہ ا لذی بنعمتہ تتم الصا لحات۔

عبدالہادی علیم بستوی۔ ۲۰۔ نومبر ۱۹۸۷ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ